باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعرات 08 اکتوبر 2026ء | 26 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 232

بیلاروس کی سیکیورٹی کونسل کے اسٹیٹ سیکریٹری لیفٹیننٹ جنرل ایگزینڈر وولفوویچ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد نے جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں وفد نے چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی

فیلڈ مارشل سے بیلاروسی وفد کی ملاقات، فوجی تعاون بڑھانے پر اتفاق، پاکستانی دستے کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں تعینات ہیں

بیلاروس کے اسٹیٹ سیکریٹری نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا اور خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کی کوششوں کی تعریف کی

کسی نئی فوجی دستوں کی سعودی عرب میں موجودگی کوئی نئی بات نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے جاری دفاعی تعلقات کا حصہ ہے۔ معاہدے کے تحت بھی پاکستانی فوجی دستے سعودی عرب میں موجود ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر

ہاؤسنگ، زراعت اور دیگر شعبوں کو مالی وسائل کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں ختم کی جائیں

چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے لیے ایس ایم ای پورٹل نومبر کے اختتام تک فعال کیا جائے، وزیراعظم

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں بڑھتی دہشت گردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، وزیراعظم

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



PTI غیر مشروط مذاکرات کی پیشکش

حکومتی وفد کی فضل الرحمٰن سے ملاقات، مذاکرات کی پیشرفت اور رکاوٹوں سے آگاہ کیا

حکومت مذاکرات کیلئے تیار، وزیر قانون

وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے، حکومت ہم پر قدغنیں لگا رہی ہے، ہم سیاسی لوگ ہیں، سیاسی لوگ غیر مشروط طور پر بیٹھتے ہیں، مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں، بیرسٹر گوہر

حکومت وفاق اور حکومت کے تحفظ کے لیے تمام آئینی اور قانونی اختیارات استعمال کرنے کا حق رکھتی ہے، بیرونی مداخلت کے ذریعے حکومت پر حملے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے، فضل الرحمان

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف کے اعتراضات برقرار، الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہ ہو سکا

آئی ایم ایف کا 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، پولینڈ سیکیورٹی تعاون بڑھانے پر متفق، غیر قانونی امیگریشن کے خاتمے کیلئے مشترکہ اقدامات کا فیصلہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی سفارتی کامیابی، یو این میں محفوظ پانی سے متعلق قرارداد منظور

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بیلاروس کے ملٹری کوآپریشن کے ڈائریکٹر جنرل کی ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار سے ملاقات

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی ملاقات

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کا تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس دینے میں ریٹیلرز اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے آگے

تنخواہ دار طبقے نے ریٹیلرز اور رئیل اسٹیٹ سے 90 ارب روپے زیادہ ٹیکس دیا

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف پاکستان ریلوے میں اصلاحات اور آپریشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 3.8 میں 8.2 فیصد رہنے کی توقع ہے، عالمی بینک

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد عناصر کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا

مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کی ہلاکت، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کا سعودی عرب پر بڑا حملہ، ریاض اور ایئرپورٹس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جنگ اچھے یا برے طریقے سے لیکن جلد ختم ہوگی، انحصار ایران پر ہے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، رانا ثناء اللہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں خام تیل کی پیداوار میں ہفتہ وار بنیادوں پر گیس کی پیداوار میں اضافہ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان آسٹریلیا اقتصادی تعلقات، تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر توجہ

دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے کے نئے امکانات کا جائزہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان نے فروغ امن کیلئے ثالث کا کردار ادا کیا، انتونیو گوتریس

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار سے بیلاروس کے قومی سلامتی کے مشیر کی ملاقات، دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے خلاف پیکا ایکٹ کے کیس میں فرد جرم عائد

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

موجودہ حالات میں ملک کسی بھی سیاسی مہم جوئی کا متحمل نہیں ہو سکتا، عبدالعلیم خان

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

7 اکتوبر حملوں کو 3 سال مکمل، ایران اور حماس حملوں سے اسرائیل خوفزدہ، سیکیورٹی الرٹ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈی جی حج تیسری بار بھی غیر حاضر، سینیٹ قائمہ کمیٹی کا اجلاس احتجاجاً ملتوی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور آئی ایم ایف کے مابین اسٹاف لیول معاہدہ جلد متوقع

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران وکیل اور جج کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ ایران کو امریکی شہر تباہ کرنے کا مشورہ دیتے رہے، ڈیموکریٹس کا الزام

امریکی صدر نے ایران کو امریکی شہر تباہ کرنے کا مشورہ نہیں دیا، وائٹ ہاؤس کی وضاحت

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ملاقات کر رہے ہیں

عمران خان سے ملاقات کرانے تک کسی مذاکرات کا حصہ نہیں بنوں گا

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی ہوگئے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



ملک بھر میں سونے کی قیمت میں 3,100 روپے کی ریکارڈ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور روس کا زرعی تحقیق، بیج اور جدید ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی اسمبلی کے سارجنٹ ایٹ آرمز کے خلاف کروڑوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں کی چارج شیٹ

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب نے ہنرمند غیر ملکی کارکنوں کے لیے اہل خانہ کو بلانا آسان بنا دیا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

8 اکتوبر 2005 کو آنیوالے ہولناک زلزلے کو 21 برس بیت گئے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چاغی کے علاقے میں فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ اور شمالی وزیرستان آپریشن، 18 دہشتگرد ہلاک

مستونگ کے علاقوں میں فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن کیا گیا، جس میں 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام بارے آگاہی فراہم کرنا ہوگی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

طالبان رجیم کیخلاف مزاحمت تیز، افغانستان میں مسلح گروپوں کے تابڑ توڑ حملے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک بحریہ کے سمندر میں 2 بڑے آپریشنز، منشیات کی بڑی کھیپ قبضے میں لے لی

آپریشن کے دوران 850 کلوگرام آئس اور 2000 کلوگرام منشیات ضبط

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات اور پیغامات کا تبادلہ جاری ہے، قطر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئی آٹو پالیسی اگلے دو ہفتوں میں پارلیمنٹ میں پیش کر دی جائے گی، ہارون اختر خان

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صومالیہ، بحری قزاقوں کے حملے سے محفوظ مزید تین پاکستانی وطن واپس پہنچ گئے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم صحافت پر قدغن ہے، قیوم بلوچ

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ نے سانحہ بلدیہ فیکٹری کے ملزمان کو بری کرنے کیخلاف نظرثانی اپیل خارج

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سمندری خوراک کی برآمدات میں 74.4 فیصد اضافہ

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جلال شاہ کاکڑ کو قومی و صوبائی خدمات کے اعتراف میں قائد اعظم گولڈ میڈل ملنا خوش آئند ہے، مسلم لیگ ن

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لکی مروت کی دکان سے دو بھائیوں کی لاشیں برآمد، زہریلی گیس بھرنے سے جاں بحق ہونے کی تصدیق

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



پالیسیوں میں تسلسل ناگزیر ہے، اختیارات کو مقامی حکومتوں تک منتقل کرنا ہوگا

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر کی تاریخی بلند سطح پر پہنچ گئے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU
روزنامہ عصر نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے پرنٹنگ پریس سریاب روڈ سے چھپوا کر دفتر سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-78336

بھارت میں پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی خلاف ورزیاں

پاکستان نے بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی منظم اور ریاستی سرپرستی میں مسماری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس عمل کی مذمت کی ہے۔ دفتر خارجہ سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ اسلامی مقدس مقامات کی مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950ء کے انڈیا پاکستان معاہدے (لیاقت نہرو پیکٹ) کی بھی خلاف ورزی ہے جس کے تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ یہ بھارت میں جاری جبر اس کے اپنے قوانین، بالخصوص 1991ء کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے جس کے تحت عبادت گاہوں کا وہی تشخص برقرار رہنا چاہیے جو 15 اگست 1942ء کو تھا۔ بھارت بھر میں اسلامی ورثہ اور عوام نے صدیوں پرانے مزارات اور عبادت گاہوں کی جانچ کو شدید خطرے سے دوچار کردیا ہے، آج بھی اجمیر شریف اور سہارنپور ولنگر شاہ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں نشانہ بنی ہوئی ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق 1992ء میں تاریخی بابری مسجد کی مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت پر مبنی نظریے کی ایک ہولناک یاد ہے۔ دفتر خارجہ نے نہ صرف بھارت کی اقلیت کش پالیسیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا بلکہ ان قانونی و اخلاقی معاہدوں کی یاد دہانی بھی کرائی ہے جنہیں موجودہ بھارتی قیادت پامال کر رہی ہے۔ مودی حکومت کی سرپرستی میں جاری ہندوتوا نظریہ نے بھارت کے آزاد اور روشن خیال یعنی سیکولر امیج کے ساتھ ساتھ ثقافتی ورثے کو بھی سنگین خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ امر اب محض چند انتہا پسندوں کا شوق نہیں بلکہ اسے ریاستی مشن کی شکل دی جا چکی ہے۔ مدھیہ پردیش کے تاریخی شہر اجین کی صدیوں پرانی شاہی مسجد جسے یقیناً بھارت کا اہم ثقافتی ورثہ ہی قرار دیا جائے گا اسے 2026ء کے آغاز میں محض پجاریوں کے لئے سڑک کی توسیع کے نام پر گرا دینے کی کوشش کرنا انتہائی قابل مذمت ہے خاص طور پر جبکہ مسجد کی انتظامیہ نے خود سے مسجد کے بعض حصے گرا دیئے تھے اس کے باوجود غیر ضروری طور پر مسجد کے چبوترے کو گرانے کی کوشش کرنا صریحاً بدنیتی ظاہر کرتا ہے۔ سالہا سال کی خاموشی اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے احتجاج کے باوجود مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کا سلسلہ بند نہیں ہوا تو اب وہ اپنے بنیادی انسانی و مذہبی حقوق، عزت نفس اور اپنے آباؤ اجداد کی تاریخی و مذہبی نشانیوں کے تحفظ کے لئے یک زبان ہو کر سڑکوں پر نکل آئے ہیں اور اپنی عبادت گاہوں کو بچانے کے لئے متحد ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ ان اقلیت کش اور نسل پرستانہ پالیسیوں کو ترک نہ کیا گیا تو وہ دن دور نہیں جب بھارت کی دیگر اقلیتیں بشمول سکھ، عیسائی، دلت اور دیگر برادریاں بھی بربریت اور امتیازی سلوک کے خلاف صف آرا ہو جائیں گی۔ سکھ کمیونٹی پہلے ہی الگ ملک یعنی خالصتان کا مطالبہ کر رہی ہے جبکہ وہاں نہ سکھ برادری کی عبادت گاہیں محفوظ ہیں نہ گرجا گھر۔ کرسچن برادری کی دوسری اقلیتیں کی عزت اور مال انتہا پسند ہندوؤں کے ہاتھوں محفوظ ہے۔ یہ تمام اقلیتیں بھی آگے سکھ برادری کی طرح علیحدگی کے مطالبے شروع کر دیں گی تو نتیجہ ناقابل تلافی اندرونی انتشار کی صورت نکلے گا۔ بھارت میں 17 کروڑ سے زائد مسلمان بستے ہیں، دو کروڑ سے زائد عیسائی اور دو کروڑ ہی سے زائد سکھ برادری بھی وہاں موجود ہیں، یہی اقلیتیں متحد ہو گئیں تو بھارت میں برپا ہونے والے ہنگاموں کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ عالمی برادری اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں طویل عرصے سے مودی حکومت کی اقلیت مخالف، جارحانہ اور فاشسٹ پالیسی پر مسلسل تنقید کر رہی ہیں۔

دشمن دولت ہے جن کے پاس

تسنیم شاہد

وطن عزیز میں سیاسی کھیل تماشے نہ ہوتے تو عوام کے دن کتنے بور گزرتے۔ ایک تو ان کے لئے تفریح کے مواقع مفقود ہیں، دوسرا غربت اتنی ہے کہ صبح سے لے کر رات گئے تک محنت مزدوری نہ کریں تو گزارا نہیں ہوتا۔ ایسے میں اگر سیاسی سٹیج پر رونق نہ لگی ہوتی تو ان بے چاروں کا کیا بنتا۔ جو کھاتے پیتے گھرانوں سے ہیں، دشمن دولت ہے جن کے پاس، وہ تو شام کو مہنگے ریسٹورانوں میں چلے جاتے ہیں، دو چار ہفتوں بعد صحت افزاء مقام کی سیر کر کے دل بہلا لیتے ہیں مگر معاشرے کے بیچارے سارے سے روٹی دال کے چکر میں سر کھپاتے ہیں۔ ایسے میں ان کے لئے واحد تفریح یہی ہوتی ہے کہ سیاسی قلابازیاں دیکھیں، رنگ برنگے بیانات سنیں، لڑائی جھگڑے کے مناظر سے لطف اندوز ہوں اگر یہ سب بھی نہ ہو تو یہ غریب غرباء آخر کیا کریں، کیسے گزارا کریں۔ تو میرے نزدیک یہ غنیمت ہے کہ ہمارے سیاستدان، شغل میلہ لگائے رکھتے ہیں۔ عوام کو اور تو کچھ دے نہیں سکتے البتہ سیاسی سٹیج پر تماشے کر کے، ایک دوسرے پر کیچڑ اچھال کر اور الزامات و جوابی الزامات کی فلم چلا کر عوام کو محظوظ کرتے رہتے ہیں۔ آج کل ہمارے پیارے کیپٹن (ر) صفدر نے بھی ماحول کافی گرما رکھا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ انہوں نے کنٹری کی توڑ نس لینے والا ڈرامہ شروع کر دیا ہے۔ ان کی باتیں ایک طرف مولا جٹ کے ڈائیلاگ جیسا مزا دے رہی ہیں اور دوسری طرف وہ بڑے پیارے طرز گفتگو کے تیر برسا رہے ہیں۔ وکلاء کے لیڈر احسن بھون ان کا ہدف ہیں، جن سے وہ ڈگری دکھانے کا مطالبہ کر رہے ہیں جواباً انہیں جو سننا پڑ رہا ہے اس سے وہ ذرا بھی متاثر نظر نہیں آتے۔ میرے خیال میں اس وقت اگر کوئی ریٹنگ کے حوالے سے ہٹ جا رہا ہے تو وہ کیپٹن (ر) صفدر ہیں۔ میڈیا والے دیوانہ وار ان کی طرف متوجہ ہیں اور میڈیا اسی وقت کسی کی طرف توجہ دیتا ہے جب عوام کی اس میں دلچسپی ہو۔ یہ سیاسی اور وکالتی ڈرامہ اس لئے بہت زیادہ دلچسپی اختیار کر گیا ہے کہ احسن بھون جو کام ایک منٹ میں کر کے کیپٹن (ر) صفدر کے غبارے سے ہوا نکال سکتے ہیں، وہ نہیں کر رہے، وہ اپنی ڈگری منظر عام پر لا کر ایک منٹ میں بے بس کر سکتے ہیں مگر جانے وہ کیوں سامنے نہیں لا رہے البتہ انہوں نے کیپٹن (ر) صفدر کو پانچ ارب روپے ہرجانے کا نوٹس ضرور بھیج دیا ہے۔ کل جب میں شیدے ریڑھی والے کے پاس گیا تو وہ دو لوگوں سے اسی موضوع پر بات کر رہا تھا وہ اس بات پر بہت خوش تھا کہ کیپٹن (ر) صفدر نے احسن بھون کو ڈگری دکھانے پر داتا دربار کے لنگر سے کھانا کھلانے اور انہیں بیچنے سے لگانے کی پیشکش کی ہے۔ ایک آدمی جو کافی شیدے ریڑھی والے کا پرانا جاننے والا تھا، یہ سوال کئے جا رہا تھا احسن بھون اتنے بڑے وکیل ہیں آخر ڈگری دکھا کر کیپٹن (ر) صفدر کا منہ بند کیوں نہیں کر دیتے۔ میں وہاں کھڑا سوچ رہا تھا ان لوگوں کے پاس اگر ایسی تفریحی خبریں نہ ہوتیں تو یہ مہنگائی، پیٹرول کی قیمت کے بڑھنے اور بجلی کے بلوں کی پریشانی سے کیسے نکلتے، یہ تماشے ہی ہیں، جو انہیں پریشانیوں سے نجات دلاتے ہیں۔ ادھر لانگ مارچ والا تماشا بھی عوام کی تفریح کا باعث بنا ہوا ہے۔ لانگ مارچ ہوگا یا نہیں؟ یہ سوال بھی بڑی شطرنج کی گیم یا تاش کی بازی بنا ہوا ہے۔ جیسے ٹیبلے پر دہلا مارا جاتا ہے، اسی طرح وفاقی وزراء بیان دیتے ہیں آج کیوں نہیں، آؤ ہاں ذرا خوشبو لگا کے۔ دوسری طرف وزیراعلیٰ سہیل آفریدی پریس کانفرنس کر کے جواب آں غزل پیش کرتے ہیں، آئیں گے آئیں گے، ضرور آئیں گے۔ ذرا صبر کرو، کنٹینرز لگائے رکھو، تفریح کو ترستے ہوئے عوام اس زبانی گولہ باری کا مزا لیتے ہیں اور ان کا دن اچھا گزر جاتا ہے۔ اب جوں جوں چار اکتوبر کی تاریخ قریب آ رہی ہے، عوام کی دھڑکنیں بھی تیز ہوتی جا رہی ہیں، اسلام آباد والے دعائیں مانگ رہے ہیں، جو ہونا ہے ہو جائے، یہ کنٹینرز کے شہر میں رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اب صورت حال ایسی تو ہے نہیں کہ جو پنجابی کے گانے "ماہی آوے گا تے پھلاں نال دھرتی سجاواں گی" کے مصداق ہو۔ اسلام آباد کی پولیس تو کچھ اور ہی قسم کی تیاریاں کئے بیٹھی ہے۔ ویسے تو اس کھیل تماشے کا بھی بہت برا جواب ہو چکا ہے جو آزاد کشمیر کے دارالحکومت میں روا رکھا جس میں آزاد کشمیر کے آئی جی ملک لیاقت علی نے سوال پوچھنے پر ایک رپورٹر سے اس کا مائیک چھیننے کی کوشش کی۔ میں نے تو یہ نظارہ پہلی بار دیکھا کیونکہ میں تو اس بیچ کو بھی نہیں کرتا جیسا آئی جی نے کر دکھایا۔ سوال کا جواب نہ دینا ہو تو احسن طریقہ یہی ہوتا ہے کہ نو کمنٹ کہہ دیا جائے۔ آپ غلط جواب بھی دیں اور جب جوابی سوال آئے تو ذرا بھی منع جائیں، یہ تو غلط بات ہے، جو آئی جی سے سرزد ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ سوشل میڈیا پر یہ ویڈیو ٹاپ ٹرینڈ بن گئی۔ عوام کو اسے دیکھ کر یوں لگا کہ ڈراموں جیسا مزا آ رہا ہے۔ ان کے چار دن ایسے گزر جائیں گے اور پھر کوئی نیا تماشا ان کی تفریح طبع کا باعث بن جائے گا۔ میرا برسہا برس کا تجربہ ہے کہ ایسے کھیل تماشے حکومت وقت کے لئے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ عوام کی توجہ ان کی طرف سے ہٹ جاتی ہے۔ خاص طور پر مہنگائی نے جس طرح عوام کا جینا دوبھر کیا ہوا ہے، اس کی طرف عوام کا دھیان تھوڑا کم ہو جاتا ہے۔ یہ تکنیک اس دور حکومت میں بہت استعمال کی گئی ہے۔ مثلاً پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے تو ایک دوسرے کے خصوصی میدان سجا کر عوام کو خوب بے وقوف بنایا۔ بلاول بھٹو زرداری اور مسلم لیگ (ن) کے وزراء نے کافی ماحول گرمائے رکھا، آزاد کشمیر کے انتخابات گزر گئے تو دونوں ٹھنڈے ہو کر بیٹھ گئے۔

مولانا مودودی ایک عہد ساز شخصیت

ریاض احمد چوہدری

سید ابوالاعلیٰ مودودی 25 ستمبر 1903ء بمطابق 1321ھ میں اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباؤ اجداد میں ایک مشہور بزرگ خواجہ قطب الدین مودود چشتی گزرے تھے جو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے شیخ الشیوخ تھے۔ سید مودودی کا خاندان انہی خواجہ مودود چشتی کے نام سے منسوب ہو کر ہی مودودی کہلاتا ہے۔ آپ کا گھرانہ ایک مکمل مذہبی گھرانہ تھا۔ مولانا مودودی ابتدائی دور کے پورے گیارہ برس اپنے والد کی نگرانی میں رہے اور گھر پر تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں انہیں مدرسہ فرقانیہ اورنگ آباد کی آٹھویں جماعت میں براہ راست داخل کیا گیا۔ راقم الحروف کو ستمبر 1988ء میں پاکستان چانسلری کی جانب سے امریکی صدارتی انتخاب کی کوریج کیلئے نیویارک اور وہاں سے مجھے کینیڈا جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے نیویارک سے ٹورانٹو جانے والی ٹرین پر سفر کیا۔ اس روٹ پر امریکی شہر بفیلو بھی آتا ہے۔ بفیلو مجھے یوں یاد آیا کہ یہاں بانی جماعت اسلامی سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ مرحوم و مغفور نے زندگی کے آخری ایام گزارے۔ ان کی رحلت بھی بفیلو کے ہسپتال میں ہی ہوئی تھی۔ ان کی امریکہ روانگی سے قبل میری ان سے لاہور میں محمد جمیل صدیقی مرحوم اور ملک وزیر احمد غازی ایڈووکیٹ مرحوم کے ہمراہ ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے فرمایا کہ میرا بیٹا علاج کیلئے مجھے امریکہ بلانے پر مصر ہے مگر میں نہیں جانا چاہتا۔ بعد میں اپنے صاحبزادے ڈاکٹر احمد فاروق کے اصرار پر امریکہ چلے گئے تھے۔ دوران علالت ہی مولانا مودودیؒ 22 ستمبر 1979ء کو امریکہ میں وفات پا گئے تھے۔ ڈاکٹر احمد فاروق نے بفیلو سے نیویارک کے لیے ان کی میت کو چارٹرڈ طیارے کے ذریعے منتقل کیا۔ مولانا کے اہل خانہ بھی ان کی میت کے ساتھ نیویارک پہنچے۔ نیویارک ایئر پورٹ پر ایک بڑی تعداد میں مسلمان جمع ہوئے اور مولانا محمد یوسف اصلاحی نے مولانا مودودیؒ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ وہاں جنازہ پڑھنے والے لوگوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ ایئر پورٹ کے جس حصے میں نماز ادا کی گئی وہ چھوٹا ثابت ہوا۔ کئی لوگ رہ گئے، اس طرح دوسری مرتبہ نماز ادا کی گئی۔ اس کے بعد وہاں پر لکڑی کا تابوت جس میں میت لائی گئی تھی ائیر لائن والوں نے اس کو اپنے کارگو کیبن کے مطابق دوبارہ بنانے کا کہا چنانچہ وہاں تابوت نیا بنوانا پڑا۔ اس کے بعد میت کو لندن کے ہیتھرو ائیر پورٹ پر لایا گیا جہاں یورپ بھر سے ہزاروں مسلمان مولانا کی نماز جنازہ کیلئے جمع تھے چنانچہ وہاں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ یہاں میں یہ ذکر بھی کرنا چاہوں گا کہ … لندن میں موجود تھے ان کو اطلاع ملی وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر ایئر پورٹ آ رہے تھے … تیز چلاؤ۔ ڈرائیور کے پوچھنے پر کہ کیا آپ کا کوئی عزیز فوت ہو گیا ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں وہ تو عزیز جہاں تھا۔ اس کے بعد لندن سے کراچی لایا گیا، کراچی میں میاں طفیل محمد صاحب کی امامت میں لاکھوں افراد نے نماز جنازہ ادا کی۔ کراچی سے پھر میت کو 24 ستمبر 1979ء کو عصر کے وقت لاہور لایا گیا اور مولانا کی رہائش گاہ اچھرہ منتقل کر دیا گیا اور نماز عشاء سے اگلے دن صبح دس بجے تک لوگ لائنوں میں لگ کر مولانا کی آخری زیارت کرتے رہے۔ کئی لوگ یہ کہتے سنے گئے کہ صبح تک ان کی باری نہیں آسکی۔ صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق کو اطلاع ملی تو وہ لاہور آ گئے تھے۔ انہوں نے لاہور گورنر ہاؤس میں سیکرٹریوں اور سرکاری افسروں کے ہمراہ تعزیتی اجلاس میں ان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وہ تعزیت کیلئے مولانا کے گھر بھی گئے اور بعد میں جنازہ میں شرکت کی۔ صبح دس بجے 25 ستمبر کو مولانا کے جسد خاکی کو قذافی سٹیڈیم لے جایا گیا جہاں کم و بیش پچیس لاکھ افراد نے علامہ یوسف القرضاوی رحمۃ اللہ علیہ کی امامت میں نماز جنازہ ادا کی اور پھر مولانا مودودی کو ذیلدار پارک اچھرہ میں ان کی رہائش گاہ کے لان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ کی کروڑوں رحمتیں ہوں ان پر۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے تفہیم القرآن کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر تحریر کی۔ قرآن مجید کے ترجمہ و تفسیر پر 30 برسوں میں ان کا کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے صرف برکت اور سعادت کے لیے تفہیم القرآن تحریر نہیں کیا بلکہ ان کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ عام تعلیم یافتہ لوگوں تک روح قرآن اور اس کتاب عظیم کا حقیقی مدعا پہنچے۔ اس کے لیے انہوں نے لفظی ترجمہ کی بجائے آزاد ترجمانی کا طریقہ اختیار کیا تاکہ ادب کی تند و تیز اسپرٹ جو قرآن کی اصل عربی عبارت میں بھری ہوئی ہے وہ متاثر نہ ہو کیونکہ یہی تو وہ چیز ہے جو سنگ دل سے سنگ دل آدمی کا دل بھی پگھلا دیتی ہے۔ جس کی قوت تاثیر کا لوہا اس کے شدید ترین مخالفین تک مانتے تھے اور ڈرتے تھے کہ یہ جادو اثر کلام جو سنے گا وہ ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اور یہ سارے فوائد لفظی ترجمہ کے ذریعے حاصل کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ مولانا نے تفہیم القرآن میں جس انداز کو اپنایا اس نے لاکھوں دلوں کو متاثر کیا خصوصاً نوجوان طبقے میں قرآن فہمی اور اس پر عمل کرنے کا احساس تیزی سے ابھرا۔ تفہیم القرآن چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (محرم 1361ھ) فروری 1942ء میں تفہیم القرآن لکھنے کے کام کا آغاز ہوا۔ پانچ سال سے زیادہ مدت تک اس کا سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ سورہ یوسف کے آخر تک ترجمانی اور تفہیم تیار ہو گئی۔ اس کے بعد حالات کی بنا پر مولانا کو کچھ لکھنے کا موقع نہ مل سکا۔ بعد ازاں 1948ء میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے داخل زنداں کر دیا گیا۔ جہاں انہیں تفہیم القرآن کے مسودہ پر کام کرنے کا خاصا موقع ملا۔ 24 ربیع الثانی 1392ھ بمطابق 7 جون 1972ء کو تفہیم القرآن تیس سال چار مہینے کے عرصے میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس کا متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

پاکستان کی تاریخ حریت کے باب

خالد کاشمیری

پاکستان کی تاریخ حریت کے باب میں ستمبر 1965ء میں پاکستان اور بھارت کے مابین جنگ کے دوران جنگی ترانے لکھنے میں طبع آزمائی کرنے والے سخنوروں نے عہد ساز کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے اس فن کو اپنی محنت اور فہم و فکر کے شعور سے معراج تک پہنچا دیا۔ ایسے ایسے ترانے لکھے گئے جو روح کو صحیح معنوں میں گرما دینے والے تھے۔ ایک تو ان کے بول دل میں اتر جانے والے ہوتے اوپر سے ملک کے چوٹی کے گلوکاروں اور گلوکاراؤں کی دل کی آواز بن کر منظر عام پر آتے تھے۔ جنگ کے کچھ ہی عرصے بعد گورنر پنجاب ملک امیر محمد خان نواب آف کالا باغ کے اقتدار کا ستارہ گہنا گیا اور ان کی جگہ بری فوج کے سابق سپہ سالار جنرل محمد موسیٰ مغربی پاکستان کے گورنر بنا دیئے گئے۔ اس وقت ملک میں بنیادی جمہوریتوں کا نظام رائج تھا اور پاکستان بھر سے … گورنر محمد موسیٰ نے گورنری کا عہدہ سنبھالنے کے ایک ڈیڑھ برس بعد ہی صدر فیلڈ مارشل ایوب خان کی ہدایات پر صوبائی کابینہ کے مشورے پر لاہور میں ارکان بنیادی جمہوریت کا ایک ملک گیر سیمینار منعقد کرنے کا اہتمام کیا جس کے انعقاد کی قومی سطح پر اخبارات اور ٹیلی ویژن پر بے پناہ پبلسٹی کی گئی۔ یہ سیمینار پاکستان آرٹس کونسل واقع شاہراہ قائداعظم کے کھلے میدان میں منعقد ہوا۔ ان دنوں ابھی پاکستان آرٹس کونسل کی موجودہ عمارت کا نہ کوئی منصوبہ تھا نہ وہاں کوئی عمارت تعمیر ہوئی تھی بلکہ پرانی عمارت میں کونسل کا دفتر موجود تھا۔ بہرحال اس عمارت کے وسیع و عریض ملحقہ سبزہ زار نما میدان کو خوبصورت شامیانوں، قناتوں اور قالینوں سے آراستہ کیا گیا اور اسے ایک انتہائی خوبصورت پنڈال میں تبدیل کر دیا گیا۔ کونسل کے صدر دروازہ سے لے کر پنڈال میں بنائے گئے سٹیج تک سرخ بانات کا دیدہ زیب قالین بچھایا گیا۔ یہ سیمینار اس وقت کے مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان پر مشتمل تھا اور اس لحاظ سے بھی یادگار اہمیت کا حامل تھا کہ اس میں اس وقت کے پاکستان کے مشرقی پاکستان سے بھی بلدیاتی نمائندوں کا وفد شریک تھا۔ اس لحاظ سے حقیقی معنوں میں سیمینار ایک یادگار اہمیت کا حامل تھا۔ اس ملک گیر ارکان بنیادی جمہوریت کے سیمینار میں ایک منفرد اور انوکھی بات یہ دیکھنے میں آئی کہ صدر مملکت فیلڈ مارشل ایوب خان کی تقریر سے قبل ستمبر 1965ء کی جنگ میں لکھے گئے ترانے انہی گلوکاروں اور گلوکاراؤں کی طرف سے مائیک کے سامنے آ کر سنائے گئے جنہوں نے جنگ کے دوران اپنی آوازوں میں انہیں ریکارڈ کرایا تھا۔ ایسے میں تمام فنکاروں کو بطور خاص سیمینار میں سرکاری طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ خصوصی روایت بھی قائم ہوئی کہ سیکرٹری صوبائی وزیر ملک خدا بخش بچہ کی طرف سے ترانہ لکھنے والوں کے نام کا بھی اہتمام کے ساتھ مائیک سے اعلان ہوتا رہا۔ اس سیمینار کی یادگار اہمیت کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ یہ پہلا ایسا اجتماع تھا جس میں گورنر جنرل محمد موسیٰ بھی اپنے بیگم بچوں اور صوبائی و مرکزی کابینہ اور بیورو کریسی اپنی بیگمات کے ساتھ موجود تھے۔ جب بھی کوئی فنکار ترانہ سنا کر فارغ ہوتا تو صدر ایوب سمیت تمام پنڈال تالیاں بجا کر داد دیتا۔ ایسے میں مائیک سے آواز ابھری کہ اب مشرقی پاکستان کے جانبازوں کو خراج تحسین پیش ہوتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ یہ جانباز جو ایسٹ بنگال رجمنٹ سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے بیدیاں سیکٹر لاہور میں دفاع وطن کا جس بے جگری سے دفاع کیا یہ ابھی کا حصہ اور ہماری تاریخ حریت کا تابناک باب ہے مگر اب کے ترانہ قلم بند کرنے والے کا نام نہ بتایا گیا۔ صدا کاروں نے ترانہ شروع کیا۔ اس ترانے کے خالق کا نام بتانے سے گریز کی وجہ یہ تھی کہ یہ ترانہ خطیب بے بدل، بے باک ادیب، نامور شاعر، مدیر ہفت روزہ "چٹان" آغا شورش کاشمیری (مرحوم) کی تخلیق تھا اور جو ان دنوں فیلڈ مارشل ایوب خان کو اعلان تاشقند اور دیگر معاملات میں ہدف تنقید بنانے کے "جرم" میں پابند سلاسل تھے اور ان دنوں کراچی جیل میں تھے۔ صدا کار ترانہ سنا رہے تھے کہ پریس گیلری سے یہ آواز ابھری یہ ترانہ آغا شورش کاشمیری صاحب کا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ترانہ ختم ہوتے ہی صدر مملکت سمیت پورے ہال کے شرکاء نے تالیاں بجا کر اس ترانے کی داد دی۔ حقیقت یہ تھی کہ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھنے والی ایسٹ بنگال رجمنٹ کے جانبازوں کی سرفروشانہ کارکردگی کے بارے میں سوائے آغا شورش کاشمیری کے کسی اور نے اتنا عمدہ ترانہ سپرد قلم نہیں کیا تھا اس لئے سیمینار کے "منتظمین اور شاہ کے مصاحبین" کی طرف سے مجبوراً اسے ہی سامعین کے سامنے پیش کرنا پڑا۔ پھر یہ بھی مجبوری بن گئی کہ سیمینار میں مشرقی پاکستان کا وفد بھی آیا ہوا تھا۔ اس سیمینار کی ایک نشست وقفے کے بعد دوسری نشست بھی ہوئی جس میں صوبائی وزیر ملک خدا بخش بچہ نے بی ڈی ارکان کے بارے میں عوامی تاثرات کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کھلے الفاظ میں کہا کہ بی ڈی ارکان تنقید سے گھبرایا نہ کریں اور پھر خود ہی کہا ہمیں اخبارات سے بھی شکایت ہے کہ اگر کہیں بی ڈی ممبر کوئی جرم کرتا ہے تو اس کی نمایاں خبر چھاپی جاتی ہے حالانکہ اخبار نویسوں کے جرائم کی خبریں نہیں چھپتیں مگر ملک صاحب اپنی وزارت سے الگ ہونے تک اخبار نویسوں کی طرف سے سرزد ہونے والے جرم نہ بتا سکے۔

دستیاب خوراک کا ضیاع

نجم الدین

ہر سال ستمبر کے آخری ہفتے میں خوراک کے ضیاع کو روکنے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد خوراک کے غیر ضروری ضیاع کو کم کرنے کے حوالے سے آگہی بڑھانا، خوراک کی قدر و اہمیت اجاگر کرنا اور دنیا بھر میں بھوک اور غذائی عدم تحفظ سے دوچار افراد کے لیے وسائل کی بہتر تقسیم کو فروغ دینا ہے۔ اس بار یہ دن آیا تو خیال ان لوگوں کی طرف چلا گیا جو وسائل نہ ہونے کی وجہ سے پیٹ بھر کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔ کسی کو ایک وقت کا کھانا ملتا ہے تو یہ یقین نہیں ہوتا کہ دوسرے وقت کا دستیاب ہو سکے گا یا نہیں۔ دنیا کی آبادی 8 ارب 30 کروڑ سے بڑھ چکی ہے اور چونکہ نئی نسل پیدا کرنے والے افراد زیادہ ہیں تو اب دنیا کی آبادی گزشتہ صدیوں کی نسبت زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے اور دنیا کے کچھ حلقوں کا خیال ہے کہ اگر آبادی اسی طرح بڑھتی رہی تو آنے والے وقت میں اتنے زیادہ افراد کے لئے خوراک اور دوسرے وسائل پیدا کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اس لئے آبادی کم کی جانی چاہیے۔ دوسری طرف صورت حال یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال جتنی خوراک پیدا ہوتی ہے اس کا ایک بڑا حصہ ضائع کر دیا جاتا ہے جبکہ روئے ارض پر کروڑوں افراد روزانہ بھوکے سوتے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق عالمی سطح پر پیدا ہونے والی خوراک کا کم و بیش 13 فیصد حصہ فصل کی کٹائی کے دوران اور کٹائی کے بعد کھیتوں سے منڈیوں، منڈیوں سے دکانوں اور دکانوں سے گھروں تک ترسیل کے دوران ضائع ہو جاتا ہے۔ درمیان میں ایک مرحلہ اجناس کی ذخیرہ اندوزی اور ان کی ترسیل اور دکانوں تک پہنچایا جانا بھی ہے۔ اس دوران بھی خوراک ضائع ہوتی ہے۔ یہ ضیاع کتنا بڑا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ صارفین کو دستیاب خوراک کا ایک تشویشناک حد تک بڑا حصہ یعنی 19 فیصد جو 1.05 ارب ٹن بنتا ہے ضائع ہو جاتا ہے۔ اگلے مرحلے میں فوڈ سروس کے مراکز، ریستورانوں اور ہوٹلوں وغیرہ میں کافی بڑی مقدار میں خوراک ضائع ہوتی ہے۔ یہ مقدار سپلائی چین کے اختتام تک پہنچنے والی کل خوراک کا کم و بیش پانچواں حصہ بنتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک تحقیق کے مطابق خوراک کے ضیاع کا 60 فیصد حصہ گھریلو سطح پر ہوتا ہے جبکہ 28 فیصد فوڈ سروس اور 12 فیصد خوردہ فروشی کے شعبے سے ضائع ہوتا ہے۔ خوراک کی اس بربادی کے نتیجے میں ہر سال 1 ٹریلین امریکی ڈالر سے زائد مالیت کا نقصان ہوتا ہے۔ دوسری طرف صورت حال یہ ہے کہ روزانہ دنیا بھر میں 67 کروڑ 30 لاکھ سے زائد افراد بھوکے سوتے ہیں اور شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ یہ دنیا کی کل آبادی کا نواں حصہ بنتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کے ہر 11 میں سے 1 فرد رات کو بھوکا سونے پر مجبور ہے۔ اس سنگین صورت حال کی وجہ جنگوں، تنازعات، موسمیاتی تبدیلیوں اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر پیدا ہونے والی خوراک کے ایک بڑے حصے کا ضائع ہو جانا بھی ہے۔ ایک طرف کروڑوں انسان بھوکے ہیں تو دوسری طرف دنیا بھر میں ہر سال اربوں ٹن خوراک ضائع یا برباد کر دی جاتی ہے۔ اس سے بڑی زیادتی اور کیا ہوگی؟ ایف اے او کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں تقریباً 2.69 ارب انسان جو دنیا کی کل آبادی کا 32.7 فیصد بنتے ہیں، صحت بخش غذا خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ خوراک کے مختلف گروہوں میں پھل اور سبزیاں، جو متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کا اہم جزو ہیں، سب سے زیادہ ضائع ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے خوراک کی قلت کا عالمی چیلنج مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ خوراک کا نقصان اور ضیاع انسانوں کی بھوک بڑھانے ہی کا باعث نہیں بلکہ عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی شدت بڑھانے کا بھی سبب ہے۔ یہ ضائع شدہ خوراک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں 10 فیصد حصہ ڈالتی ہے جس کے نتیجے میں موسمیاتی تبدیلی کی شدت بڑھ رہی ہے اور ماحولیاتی پائیداری پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یعنی خوراک کا ضیاع بالواسطہ خوراک کی پیداوار کم کرنے کا باعث بھی بن رہا ہے۔ جو خوراک کھائی نہیں جاتی اس کی پیداوار میں دنیا کی زرعی اراضی کا 28 فیصد حصہ استعمال ہوتا ہے۔ یہ رقبہ 1.4 ارب ہیکٹر بنتا ہے جو کینیڈا یا چین کے کل رقبے سے بھی زیادہ ہے۔ خوراک کا ضیاع مارکیٹ کی ناکامی کا بھی سبب ہے۔ اس ناکامی کے باعث خوراک کی مالیت میں سالانہ تقریباً 400 ارب امریکی ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ یہ اعداد و شمار اس تلخ حقیقت کو نمایاں کرتے ہیں کہ دنیا کا مسئلہ صرف خوراک کی قلت نہیں بلکہ اس کی غیر منصفانہ تقسیم اور بے دریغ ضیاع بھی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں یہ مسئلہ مزید سنگین ہے جہاں غربت، مہنگائی اور غذائی عدم تحفظ لاکھوں خاندانوں کو متاثر کرتے ہیں۔ میرے خیال میں خوراک کے ضیاع میں کمی کا آغاز فرد سے ہونا چاہیے۔ گھروں میں ضرورت کے مطابق خریداری، مناسب مقدار میں کھانا پکانے اور بچی ہوئی خوراک کو محفوظ کرنے کی عادت اپنانا ضروری ہے۔ ہوٹلوں، شادی ہالوں، ریستورانوں اور سپر مارکیٹوں میں قابل استعمال اضافی خوراک کو ضائع کرنے کے بجائے فلاحی اداروں کے ذریعے مستحق افراد تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ حکومت کو بھی خوراک کے تحفظ اور مساوات پر مبنی تقسیم کے لیے مؤثر پالیسی، قانون سازی اور نگرانی کا نظام قائم کرنا چاہیے۔ کسانوں سے منڈی تک بہتر ذخیرہ، کولڈ چین اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کر کے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اگر معاشرہ خوراک کو محض ایک شے نہیں بلکہ انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت سمجھے تو ضائع ہونے والی خوراک کا ایک بڑا حصہ بھوکے انسانوں کے لیے زندگی کا وسیلہ بن سکتا ہے۔ خوراک کی بچت دراصل وسائل کی بچت، غربت میں کمی اور انسانی وقار کے تحفظ کی جدوجہد ہے۔ اس جدوجہد میں سب کو اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔

قومی سیاست اور وقت کی نزاکت

زبیر بسراء

وطن عزیز اگرچہ یوم آزادی سے تاحال اپنے بیرونی اور اندرونی دشمنوں سے نبرد آزما ہے۔ صد شکر کہ بیرونی دشمن جذبہ جہاد سے سرشار وطن کے جانثاروں اور شاہینوں کے خوف سے ابھی تک اپنے زخم چاٹ رہا ہے جبکہ لاکھوں افغانی پچاس سال کی مہمان نوازی کے مزے لوٹ کر واپس جا چکے ہیں لیکن دہشت گردی تاحال جاری ہے۔ افواج پاکستان دشمن کے کرائے کے ٹٹوؤں کو ختم کرنے میں مصروف ہیں۔ اسی باعث وطن کی معیشت سنبھل نہیں پا رہی، آئے روز جنگی ماحول کی وجہ سے پٹرول مہنگا ہے اس کا عذر بنا کر حکومت پر تنقید کی جا رہی ہے۔ لانگ مارچ، احتجاج اور جلسے ہو رہے ہیں۔ ٹی وی چینلز بھی وطن کی یکجہتی کی بجائے شغل توئی میں مصروف ہیں۔ سیاست دان اسمبلی میں الزام تراشی اور دنگا فساد میں مصروف ہیں، قومی سلامتی اور ترقی کی کسی کو فکر نہیں اگر کوئی فکر ہے تو ذاتی ترقی اور اقتدار کی ہے۔ وقت کی نزاکت اور زیاں کا کسی کو احساس نہیں ہے۔ میڈیا کو آئے دن کوئی نیا مسئلہ ہاتھ آ جاتا ہے جسے مرچ مصالحہ لگا کر میڈیا مارکیٹ میں پیش کرتا ہے۔ خواتین کا احترام اب کسی شعبہ میں نہیں ہے، چند روز پہلے سرگودھا میں وکلاء نے ایک فوڈ کنٹرول اتھارٹی کی ایک خاتون فوڈ انسپکٹر پر دھاوا بولا اسے گندی گالیاں دیں، سینئر وکلاء کی اکثریت نے اس کی مذمت کی۔ یہ وطن علامہ اقبالؒ کی فکر اور قائداعظمؒ کی انتھک محنت کا حاصل ہے۔ دونوں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بلند پایہ وکیل تھے۔ صحافیوں میں مولانا ظفر علی خان جیسے قادر الکلام شاعر اور بہترین نثر نگار مولانا ظفر علی خان جیسے انسان تھے جن کے قلم کی طاقت سے انگریز تو کیا حکمران انگریز بھی لرزاں تھے۔ اب ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے جو بہت کم اور خطرناک زیادہ ہے۔ کیپٹن صفدر اور ایک سینئر وکیل احسن بھون کے درمیان، ٹی وی چینلز اسے مزید اچھال رہے ہیں۔ ان دونوں حضرات کو ذاتی طور پر جانتا ہوں، میاں محمد نواز کی شرافت مزاجی اور ٹھنڈے مزاج کا بھی شاہد ہوں۔ کافی عرصہ پہلے انہوں نے سرگودھا کے حلقہ نمبر 4 بھلوال سے قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا تھا۔ میں ان دنوں اسسٹنٹ کمشنر بھلوال کا ریٹرننگ آفیسر تھا، میری ڈیوٹی ان کے ساتھ لگی تھی 10 سے 12 دن بھلوال کے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں ان کے ساتھ رہا۔ نہایت سادہ طبیعت، زندہ دل، خوش خوراک Tipicle لاہوری تھے، عوام میں گھل مل جانے والے … افسوس دہشت گردی کی وجہ سے اب عوام میں نظر نہیں آتے۔ وطن دوستی اور ذاتی شرافت کی وجہ سے … انا للہ سریع الحساب۔ احسن بھون سینئر قانون دان ہونے کے علاوہ عالی ظرف بھی ہیں۔ دشمن کی بیٹی کا بھی احترام کرتے ہیں۔ اگر کیپٹن صفدر سے کوئی غلطی ہو بھی گئی تھی تو صبر سے کام لیتے، میاں نواز شریف سے شکوہ شکایت کرتے تاکہ بات زیادہ نہ بڑھتی لیکن دونوں طرف سے ابھی تک برابر غلطی ہوئی ہے۔ کارکن مشتعل ہو رہے ہیں، جو ملکی حالات کی نزاکت کے پیش نظر دشمن کیلئے سود مند ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ اس وقت میاں محمد نواز شریف پریشانی کے عالم میں ہوں گے، لیکن وہ بڑے مدبر اور تحمل انسان ہیں اس مسئلہ کو حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

یو این جنرل اسمبلی میں وزیراعظم کا پُر تاثر خطاب!

ندیم اختر ندیم

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا سالانہ اجلاس محض ایک سفارتی تقریب نہیں، بلکہ عالمی سیاست کے دشت و صحرا میں اپنے قومی بیانیے کی آبیاری اور بین الاقوامی تشخص کو واضح کرنے کا ایک مؤقر پلیٹ فارم ہے۔ امسال وزرائے اعظم کی فہرست میں پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کا خطاب محض رسمی سفارتی تقریر نہیں تھا، بلکہ یہ عالمی امن، علاقائی توازن اور امت مسلمہ کے ہمہ جہت مسائل پر ایک جامع، فکر انگیز اور اصولی موقف کے لئے جارحانہ بیان تھا۔ جس نے نیویارک کے ایوانوں سے لے کر پوری دنیا کے سیاسی حلقوں میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں مسلم امہ کے درد اور ملکی سلامتی کے بنیادی نقطہ نظر کو یکجا کرتے ہوئے عالمی برادری کے سامنے رکھا۔ انہوں نے واضح اور دو ٹوک الفاظ میں … فلسطین پر کسی بھی نوعیت کی جارحیت یا حملے کی شدید مذمت کی اور اس مسئلے کے لئے سرخ لکیر قرار دیا، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ ممکن نہیں ہو سکتا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پاکستان کی جغرافیائی و داخلی سلامتی پر روشنی ڈالتے ہوئے فیلڈ مارشل کی دور اندیش صلاحیتوں اور دفاعی بصیرت کی کھل کر تعریف کی اور اقوام متحدہ جیسے اعلیٰ عالمی فورم پر ان کی قیادت کا اعتراف کیا۔ انہوں نے خطے کے امن کو درپیش سنگین خطرات کی نشاندہی کرتے ہوئے دہشت گردی کے ناسور فتنہ الخوارج، فتنہ ہندوستان اور افغان سرزمین سے ہونے والی کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی کی دہشت گردانہ کارروائیوں کا کھل کر ذکر کیا۔ انہوں نے مقبوضہ جموں و کشمیر پر بھارتی مظالم، حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی اہمیت پر زور دیا، جبکہ غزہ و فلسطین میں جاری انسانی المیے اور معصوم بچوں کے قتل عام پر عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ آخر میں انہوں نے باب المندب اور بحیرہ احمر میں جاری تجارتی راہداریوں کے تحفظ و عالمی امن کی بحالی پر گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ پائیدار ترقی اور خوشحالی صرف اور صرف بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور مشترکہ امن سے ہی ممکن ہے۔ اقوام متحدہ کے اس اعلیٰ ترین اور معتبر ترین فورم پر فیلڈ مارشل کی صلاحیتوں کا اعتراف اور ان کی تعریف محض ایک رسمی جملہ نہیں بلکہ اس کے گہرے تاریخی اور سیاسی اثرات ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں جب بھی ملک کو اندرونی یا بیرونی خطرات کا سامنا ہوا، فوج اور اس کی قیادت نے دفاع وطن کے لئے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب خطہ انتہائی پیچیدہ اور غیر روایتی (ہائبرڈ) جنگی صورتحال کا سامنا ہے، عالمی سٹیج پر عسکری قیادت کی صلاحیتوں، حکمت عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کو تسلیم کرنا دراصل ملک کے دفاعی نظام اور فوج پر عالمی اعتماد کی سیاسی و سفارتی توثیق ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلح افواج نہ صرف سرحدی دفاع میں خود مختار ہیں بلکہ عالمی و علاقائی استحکام کے لئے ایک بنیادی طاقت کا درجہ رکھتی ہیں۔ ساری دنیا اب یہ بات اچھی طرح سمجھ رہی ہے کہ پاکستان جس دہشت گردی سے نبرد آزما ہے وہ محض چند بھٹکے ہوئے عناصر کا کام نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک منظم اور مشترکہ فکری و مالیاتی گٹھ جوڑ کام کر رہا ہے۔ بھارت کی طرف سے سرحد پار تخریب کاری، مہم جوئی اور ریاست مخالف عناصر کو مالی و لاجسٹک معاونت فراہم کرنے کا گھناؤنا کردار اب عالمی برادری کے سامنے مکمل طور پر بے نقاب ہو رہا ہے۔ ہمیشہ سے یہ حقیقت پسندی پر مبنی موقف رہا ہے کہ بھارت اپنی داخلی ناکامیوں سے دھیان ہٹانے اور خطے میں توازن کو خراب کرنے کے لئے دہشت گردی کو ہوا دیتا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں بدامنی پھیلانے والی کالعدم تنظیم کے حوالے سے افغان سرزمین کا استعمال ایک سنگین تشویش کا باعث ہے۔ دنیا پر یہ بات واضح کی جا چکی ہے کہ افغانستان کا موجودہ عبوری سیٹ اپ اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے میں مسلسل ناکام رہا ہے۔ اقوام متحدہ کا وجود جن مقاصد کے لئے عمل میں لایا گیا تھا، ان میں سب سے بنیادی مقصد مظلوم قوموں کو ان کا بنیادی انسانی اور سیاسی حق دلانا تھا۔

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

تعلیم نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد اور ترقی کی ضمانت ہے

ڈپٹی کمشنر سبی

حکومت بلوچستان مستحق اور باصلاحیت طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، طلباء و طالبات کو بتایا اسکالرشپ کے لیے درخواست دیتے وقت اہلیت کے معیار، تعلیمی کارکردگی، مقررہ شرائط اور آن لائن درخواست کے طریقہ کار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے

بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) صوبے کے مستحق، باصلاحیت اور مالی مشکلات کا سامنا کرنے والے طلباء و طالبات کو تعلیمی معاونت فراہم کرنے کا ایک اہم پروگرام ہے، جس کا مقصد قابل طلباء کو مالی رکاوٹوں کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم ہونے سے بچانا اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 6 پر

اوتھل شہر میں مچھروں کی یلغار سے شہری شدید پریشان، ملیریا اور ڈینگی پھیلنے کا خدشہ

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر



ژوب، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی شہداء جمہوریت شہید وطن کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

سرکاری بھرتیوں میں شفافیت AI پر مبنی ProMetrix متعارف

یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہار سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت، شکوک و شبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے

ProMetrix کے تحت امیدوار پی پی ایچ آئی کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کراتے ہیں، جس کے بعد نظام خودکار طور پر محفوظ کیو آر کوڈ پر مشتمل ایڈمیشن سلپ جاری کرتا ہے

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ سٹی نالے پر بڑا کریک ڈاؤن 150 سے زائد منشیات کے عادی افراد گرفتار

کوئٹہ، سٹی نالے میں پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر کا بڑا کریک ڈاؤن، 150 سے زائد منشیات کے عادی افراد گرفتار

شہر کو منشیات سے پاک کرنے کی مہم سال بھر جاری رہے گی، تمام افراد کو بحالی مراکز منتقل کر دیا گیا، ایس پی سٹی آصف شفور

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، ایڈیشنل سیشن جج پنجگور اسد اللہ رئیسانی اوران کا گن مین پراسرار طور پر لاپتہ

قلات کے مقام پر موبائل فون پر آخری رابطہ ہوا، پنجگور پہنچنے پر اہل خانہ اور حلقوں میں تشویش، تلاش شروع

مستونگ، سردار شاہ زمان علیزئی کے فرزند کے اغوا کی شدید مذمت

بلوچستان میں قبائلی سربراہ کا اغوا نیک شگون نہیں اور اس طرح کے عمل سے مستقبل میں اچھے اثرات مرتب نہیں ہوں گے

قبائلی رہنما کا اغوا روایات کے منافی ہے، نامعلوم عناصر ذاتی دشمنی کی وجہ سے معاملے کو طول دے رہے ہیں، قبائلی معززین

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ عبداللہ بادینی گزشتہ انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بیلہ ایس ایچ او یار محمد کمالزئی کی کامیاب کارروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار اور مسروقہ بائیک برآمد

ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ چھڑانی کی ہدایت پر کارروائی، ملزم سے مزید تفتیش جاری

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر



لورالائی، اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب تحصیلدار اور پٹواریوں سے ریونیو کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اوتھل، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان کی ہدایت پر ماڈرہ برادری کا اہم اجلاس

لسبیلہ کی روایات، رواداری اور باہمی احترام سے عبارت ہیں، معمولی مسائل کو گفت و شنید سے حل کیا جائے، سردار شیر محمد

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

اورماڑہ، غیر قانونی طور پر ایران جانے والے ڈرائیور سمیت 4 ملزمان گرفتار

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، صوبائی کوآرڈینیٹر انجینئر سمیع بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

ڈیمز کی بحالی اور پانی کی ذخیرہ اندوزی کے لیے ہر گرانی اور بروقت تکمیل ناگزیر ہے، انجینئر سمیع بلوچ

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عمومی کا دستوری اجلاس آج ہوگا

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

اورماڑہ، رورل ہیلتھ سینٹر میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد

400 سے زائد مریضوں کا معائنہ اور 50 سے زائد کامیاب آپریشن

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

زرعی ٹیکس کے حصول میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی

سمیع اللہ

ایسے زمینداروں کی نشاندہی کی جائے جو حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے باوجود اپنے واجب الادا زرعی ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات جمع نہیں کرا رہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر



قلعہ سیف اللہ، ڈپٹی کمشنر ساجد کاکڑ آبپاشی اسکیموں کی پیش رفت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیاسی و معاشی بحران نے عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے

امان شاہ

ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، سنجیدہ فیصلوں کی ضرورت ہے، حکومت اور اپوزیشن ذاتی مفادات کے بجائے قومی مفاد کو ترجیح دیں

معاشی استحکام کے لیے مستقل اور موثر پالیسیاں تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ صنعت، تجارت، زراعت اور روزگار کے شعبوں کو فوری سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر



استامحمد، ڈپٹی کمشنر رمضان پلال پی پی ایچ آئی سیلاب میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی کی حکومت صوبے میں بلاول بھٹو زرداری کے عوامی منشور پر عمل پیرا ہے، خان محمد جتک

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر

دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، سردار محمد ہارون خان جمالی

تمام برادریوں کو ساتھ لے کر چلنے سے علاقہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

گوادر بندرگاہ پاکستان کی ترقی، ترقی اور تجارت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، نور احمد

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 6 پر



نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد و ریونیو کھلی کچہری میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول میں گروپ لرننگ ایکٹیویٹی کا انعقاد

تعلیم کا مقصد صرف کتابی علم نہیں بلکہ عملی زندگی کی صلاحیتیں پیدا کرنا ہے، پرنسپل محمد سلیم

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 6 پر

چیف سیکرٹری پروموشن کمیٹی کو فعال کرنے کے لیے سلیکشن بورڈ کا اجلاس طلب کریں، بی ٹی اے

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 6 پر

قومی شناخت اور وقار کی علامت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، اسد مری

بابا کوٹ، رکن اسمبلی کی جانب سے پاسپورٹ زمین پر پھینکنے کا عمل قابل مذمت ہے

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 6 پر

بیلہ، صوبائی اسمبلی کا خصوصی اجلاس، طالب نوجوان کو ایک ایکسائز کا خواب میں کی تلاش، دو احمد حسنی

اوستا محمد، ملک بھر میں بارشوں کی کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی قلت

نصیر آباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے نہری پانی کا کفایت شعارانہ استعمال کرنے کی اپیل

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

واشک میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر

چاغی، ڈپٹی کمشنر عطا المنعم کا ایم ایس ڈی ایچ کیو میں ترقیاتی کاموں کا دورہ

کمیٹی ہال اور لائبریری کی تعمیر کے جاری منصوبوں کا تفصیلی جائزہ، معیار اور رفتار کو یقینی بنانے کی ہدایت

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر

جناح ایکسپریس وے سریاب بلوچستان حکومت کا ایک عوام دوست اور تاریخی اقدام ہے، ملک شہزاد شاہوانی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ضیا اللہ لانگو کی ذاتی دلچسپی کے تحت اس کی تعمیر، صوبائی رہنما

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹوز کے درمیان اہم اجلاس

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر

قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری کا انعقاد، شہریوں کے مسائل سنے گئے اور فوری حل کی ہدایات

پولیس اور عوام کے درمیان رابطہ کاری کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، ڈی ایس پی

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 6 پر

صفحہ نمبر 1

صفحہ نمبر 2

صفحہ نمبر 3

صفحہ نمبر 4

صفحہ نمبر 5

صفحہ نمبر 6

صفحہ نمبر 7

صفحہ نمبر 8

صفحہ نمبر 9

صفحہ نمبر 10

صفحہ نمبر 11

صفحہ نمبر 12

صفحہ نمبر 13

صفحہ نمبر 14

صفحہ نمبر 15

صفحہ نمبر 16

صفحہ نمبر 17

صفحہ نمبر 18

صفحہ نمبر 19

صفحہ نمبر 20

صفحہ نمبر 21

صفحہ نمبر 22

صفحہ نمبر 23

صفحہ نمبر 24

صفحہ نمبر 25

صفحہ نمبر 26

صفحہ نمبر 27

صفحہ نمبر 28

صفحہ نمبر 29

صفحہ نمبر 30

صفحہ نمبر 31

صفحہ نمبر 32

صفحہ نمبر 33

صفحہ نمبر 34

صفحہ نمبر 35

صفحہ نمبر 36

صفحہ نمبر 37

صفحہ نمبر 1

ماہرین ماحولیات نے شہری علاقوں میں بڑھتی ہوئی آلودگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آئندہ دہائی میں سانس اور پھیپھڑوں کے امراض کی شرح خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کے دھوئیں، صنعتی فضلے اور کھلے مقامات پر کچرا جلانے کے رجحان نے شہر کی فضا کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق بچوں، بزرگوں اور دمے کے مریضوں کو سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹریفک کے لیے سخت معیار مقرر کیے جائیں، پرانی گاڑیوں کی بتدریج تبدیلی کی پالیسی بنائی جائے اور عوامی ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا جائے۔ ماہرین نے شجرکاری مہم کو بھی وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔

صفحہ نمبر 2

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 3

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی کے مریضوں کے لیے 50 بستروں پر مشتمل خصوصی وارڈ قائم کیا گیا ہے، جبکہ ایمرجنسی میں 24 گھنٹے ڈاکٹرز کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 4

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 5

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 6

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 7

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 8

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 9

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 10

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 11

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 12

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 13

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 14

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 15

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 16

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 17

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 18

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 19

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 20

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 21

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 22

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 23

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 24

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 25

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 26

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 27

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 28

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 29

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 30

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 31

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 32

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 33

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 34

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 35

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں اس وقت 18 مریض زیر علاج ہیں، جبکہ 6 مریضوں کو پلیٹ لیٹس کی کمی کے باعث آئی سی یو میں منتقل کیا گیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی سہولت 24 گھنٹے فراہم کی جا رہی ہے اور مریضوں کو مفت ادویات دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری مرکز صحت سے رجوع کریں۔

صفحہ نمبر 36

ضلع کے مختلف حصوں سے موصول ہونے والی رپورٹوں کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈینگی بخار کے 37 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے بعد رواں سال متاثرہ افراد کی تعداد 412 تک پہنچ گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہس

مسلم ممالک کا اتحاد فلسطین سمیت تمام مسائل کے حل کیلئے ناگزیر ہے، لیاقت بلوچ

وفاق میں بیٹھ کر فیصلے کئے جاتے ہیں، بوجھ عوام پر پڑتا ہے، عوام کی مشکلات کا احساس نہیں



صوبائی اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم صحافت پر قدغن ہے، قوم بلوچ

ججز پر حملے اور گمشدگیاں عدلیہ کے تحفظ پر سوالیہ نشان ہیں، پاکستان بار کونسل

بلوچستان کے ارکان اسمبلی کی مراعات پر قومی خزانہ کا بے دریغ استعمال افسوسناک ہے



FBR کا ٹیکس گوشواروں کی خودکار جانچ آئی سے کرانے کا فیصلہ





سیاسی و معاشی بحران نے عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، امان شاہ





الیکشن کمیشن میں تقرری کا معاملہ، قائد حزب اختلاف سے رابطہ، فضل چوہدری

بلوچستان سے جلد دہشتگردی کا خاتمہ، ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، سید احسان